شرک

مؤلف: ڈاکٹر عرفان شاہ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ النسآء

ترجمہ | بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ ہر گناہ کو
بخش دیگا جس کے لئے چاہے گا اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس نے (بہت)
بڑے گناہ کا ارتکاب کیا (۴/۸) النساء

تفسیر

شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور اس کی برائی بیحد وحساب ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ۔

(الانعام۔ ۷۱)

(اے رسول آپ ان سے) پوچھیئے کیا ہم اللہ کے علاوہ ایسی ہستی کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکے اور نہ نقصان اور جب کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو کیا ہم الٹے پیر (پھر کفر کی طرف واپس) لوٹ جائیں (ایسی صورت میں) ہماری کیفیت اس شخص جیسی ہو گی جس کو شیاطین نے زمین (کے کسی خطہ) میں بدحواس کر دیا ہو (اور وہ) حیران

(در پریشان پھر رہا) ہو (اس کی سمجھ ہی میں نہ آرہا ہو کہ منزل مقصود تک پہنچانے والا کونسا راستہ ہے)۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۔

(بنی اسرآءیل ۔ ۲۲)

اور (اے رسول) آپ اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بنانا ورنہ آپ بھی مذموم اور (اللہ کی نصرت سے) محروم ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۔

(بنی اسرآئیل ۔ ۳۹)

اور (اے رسول) اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ نہ بنانا ورنہ آپ بھی ملامت زدہ اور راندۂ درگاہ کر کے جہنم میں ڈال دئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝ مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمۡ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا ۝

(الکہف - ۵و۶)

اور (اللہ نے یہ کتاب اس لئے بھی صاف اور واضح بنائی ہے تاکہ) اللہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ۔ اس معاملہ میں نہ ان کو خود علم ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کو علم تھا ۔ بہت بُری بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکل رہی ہے ، وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں (سراسر) جھوٹ ہے ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ،

(الحج ۔ ۳۱)

اور جو شخص اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر یا تو اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز مقام پر لے جاکر ڈال دے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ،

(لقمان ۔ ۱۳)

بے شک شرک ظلم عظیم ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ دَخَلَ النَّارَ۔

جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہوا مرجائے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب فی الجنائز
ومن کان آخر کلامہ لا الٰہ الا اللہ جزء۲ ص۹۰
وصحیح مسلم کتاب الایمان باب من مات
لایشرك باللہ شیئاً جزء اول ص۵۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

إِنَّ اللهَ يَقُوْلُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِيْ بِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِيْ صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَّا تُشْرِكَ بِيْ فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالیٰ واذ قال ربك للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ جزء ۲ ص۱۶۲ وروی مسلم نحوہ فی کتاب صفۃ القیامۃ فی باب طلب الکافر الفداء جزء اول ص۵۲۲)

اللہ سب سے کم عذاب والے دوزخی سے فرمائیگا: اگر زمین کی تمام چیزیں تیرے پاس ہوتیں تو کیا تو اس عذاب سے نجات پانے کے لئے (ان سب کو) دے دیتا۔ وہ عرض کرے گا: ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا: میں نے تجھ سے اس سے (بہت) زیادہ آسان چیز کا سوال کیا تھا اور تو اس وقت صلب آدم میں تھا کہ میرے ساتھ شرک نہ کرنا (لیکن) تو شرک کئے بغیر نہ مانا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ؟ قُلْنَا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَکَانَ مُتَّکِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَہَادَۃُ الزُّوْرِ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَہَادَۃُ الزُّوْرِ فَمَا زَالَ یَقُوْلُہَا حَتّٰی قُلْتُ لَا یَسْکُتُ (صحیح بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین من الکبائر جزء ۸ ص۴ و صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الکبائر واکبرھا جزء اول ص۶۴ واللفظ للبخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں بڑے گناہوں میں سے بڑے گناہ نہ بتاؤں! ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ (بتایئے) آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے پھر آپ سیدھے بیٹھ گئے اور آپ نے فرمایا خبردار ہوجاؤ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا پھر آپ برابر ان کلمات کو دوہراتے رہے، یہاں تک کہ میں نے کہا (کیا) آپ خاموش نہیں ہوں گے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَىُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ

(صحیح بخاری کتاب المحاربین باب اثم الزناۃ جزء ۸ ص۲۰۱ وصحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان کون الشرک اقبح الذنوب جزء اول ص۵۰)

میں نے کہا! اے اللہ کے رسول کونسا گناہ سب سے بڑا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! (سب سے بڑا گناہ یہ ہے) کہ تم اللہ کا شریک بناؤ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔

شرک سے اعمال صالح ضائع ہوجاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(الانعام۔ ۸۹)

اور اگر یہ (انبیاء) بھی شرک کرتے تو ان کے تمام اعمال ضائع ہوجاتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (الزمر۔ ۶۵)

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے سارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم یقیناً نقصان اٹھاؤ گے۔

مشرک پر جنت حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ۔

(المآئدۃ - ۷۲)

اور مسیح نے تو کہا تھا: اے بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کریگا تو اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیگا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

وہ ایمان نفع بخش نہیں ہوگا جس میں شرک کی آمیزش ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

(الانعام۔ ۸۳)

جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم (یعنی شرک) کی آمیزش نہیں کی تو ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یاب ہیں۔

شرک کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) شرک فی الذات۔

(۲) شرک فی الصفات۔

(۳) شرک فی الحقوق۔

اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی اس کا شریک نہیں ۔ وہ اکیلا اور یکتا ہے ۔ نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ اس کی کوئی بیوی ہے ۔ سورۃ اخلاص

اللہ تعالیٰ کی صفات میں بھی کوئی اس کا شریک نہیں ۔ صرف اس کا علم کامل اور لامحدود ہے، وہ ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، اُسے ہی اختیار ہے جو چاہے کرے ۔ حاکم وہی ہے حکم اسی کا چلتا ہے، وہ لازوال ہے اور باقی رہنے والا ہے ، کائنات کی بادشاہت صرف اس کے لئے ہے، قیامت کے دن کا صرف وہی مالک ہے ، ہر قسم کی تعریف کا صرف وہی مستحق ہے، سیدھے راستے پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچانا صرف اس کا کام ہے ، ہدایت کی طرف مائل ہونا صرف اسی کی توفیق سے ہو سکتا ہے، شفاعت صرف اُس کے قبضہ میں ہے ، کارساز صرف وہ ہے ، ہر چیز اور ہر کام پر صرف اسے قدرت ہے ، نفع و نقصان پہنچانا صرف اس کے ہاتھ میں ہے ، پکارنا صرف اسی کو چاہئے ، ہر طرح کی قوت کا صرف وہ مالک ہے ، مدد صرف وہ کر سکتا ہے ، بادشاہت دینا یا بادشاہت چھین لینا صرف اس کے اختیار میں ہے، عزت دینا صرف اس کے ہاتھ میں ہے ، عظمت و کبریائی صرف اس کے لئے ہے ، رازق و داتا صرف وہ

ہے، اس کی وسعت لا محدود ہے ، نظام کائنات کی تدبیر صرف وہ کرتا ہے ، مشکل کشا صرف وہ ہے ، صرف اس کا کلام عدیم المثال ہے ، صرف وہی بے مثل ہے ، صرف اس کی مشیت سے تمام کام ہوتے ہیں بحر و بر میں وہی رہنمائی کرتا ہے ، تمام خزانوں کا مالک صرف وہ ہے ، اسے کوئی دیکھ نہیں سکتا ، مارنا اور زندہ کرنا صرف اس کی صفت ہے ، معجزہ دکھانا اسی کے ہاتھ میں ہے ، وہی اوّل ہے وہی آخر ہے ، شفا دینا صرف اس کا کام ہے وغیرہ وغیرہ ۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں بھی کوئی اس کا شریک نہیں عبادت اور اطاعت صرف اس کا حق ہے ، تمام نیک کام صرف اس کی رضا کے لئے کئے جائیں ، صرف اس سے ڈرا جائے اور اسی پر بھروسہ کیا جائے ، اعتکاف کرنا صرف اس کے لئے ہے ، تمام لوگ صرف اس کے محتاج ہیں ، امام مقرر کرنا صرف اس کا حق ہے ، رجوع صرف اس کی طرف کیا جائے ، سب سے زیادہ محبت کا صرف وہ مستحق ہے ، نذر و قربانی صرف اس کے لئے کی جائے ، شریعت سازی صرف اس کا حق ہے ، دین خالص طور پر اس کا ہے ، مدد صرف اس سے مانگی جائے ، قسم صرف اسی کی کھائی جائے ، رکوع و سجود اور جھکنا صرف اللہ تعالیٰ کے لئے

مخصوص ہے، بے حس و حرکت قیام صرف اللہ تعالٰے کے سامنے کیا جا سکتا ہے، عید کی طرح اجتماع صرف اللہ تعالٰے کے لئے ہے وغیرہ وغیرہ۔

شرک کے ان مختلف عنوانات کا ذکر قرآن مجید میں مختلف مقامات پر آیا ہے

آیت زیر تفسیر کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک کو ہرگز معاف نہیں کریگا۔ شرک کا تو ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ کہ دنیا ہی میں شرک سے توبہ کر کے توحید کامل اختیار کر لی جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ، وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(الفرقان - ۶۸ تا ۷۰)

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ کسی ایسے جاندار کو قتل کرتے ہیں جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ اور وہ جو زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ گناہ کا مرتکب ہوگا۔ قیامت کے دن اس کے لئے عذاب کو دُگنا کر دیا جائیگا اور وہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر ہمیشہ رہے گا مگر جو توبہ کرے ، ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے

اللہ تعالٰے نے فرمایا (وَيَغْفِرُ مَادُونَ ذٰلِكَ) شرک کے علاوہ اللہ تعالٰے ہر گناہ کو بخش دیگا۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ
اللہ تعالٰے فرماتا ہے :۔

مَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيْتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً (صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل الذکر جزء ۲ ص۳۴۲)

جو شخص مجھ سے زمین کے برابر گناہوں کے ساتھ ملے لیکن اس نے میرے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی مغفرت کے ساتھ اس سے ملوں گا۔

(لِمَنْ يَشَآءُ) جس کے لئے چاہے گا یعنی شرک کے علاوہ دوسرے گناہ ہر شخص کے نہیں بخشے جائیں گے بلکہ صرف اس شخص کے بخشے جائیں گے جس کے گناہ معاف کرنا اللہ چاہے گا۔ دوسرے گناہوں کی بخشش بھی اللہ تعالیٰ کی مشیت پر موقوف ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ مشیت اس کے قوانین مغفرت ہی کی ایک شاخ ہے اور اس کا استعمال بھی ہر ایک کے لئے یکساں ہو گا۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ دو آدمیوں کے نیکی

و بدی کے تمام حالات یکساں ہوں پھر ایک کو اللہ تعالیٰ بخش دے اور دوسرے کو نہ بخشے ۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی ناانصافی سے پاک ہے ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ٥ ‏(قٓ ۔ ۲۹)

اور نہ میں (اپنے) بندوں پر ظلم کرتا ہوں ۔

آگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا) جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ۔